زہر سے پاک کر کے مجرد تاریخ کی حیثیت سے پیش کی جائے۔ دار المصنفین اور مولوی عبدالسلام صاحب دونوں ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارے بچوں کے لیے ایسی ایک بے زہر تاریخ مہیا کر دی ہے کم از کم غیر سرکاری مدرسوں کے لیے تو یہ موقع ہے کہ اس کتاب کو اپنے نصاب میں شامل کر لیں۔

ابن خلدون مولانا عبدالسلام ندوی۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ قیمت عہ۔ دار المصنفین، اعظم گڈھ۔

یہ کتاب دراصل ڈاکٹر طٰہٰ حسین مصری کے اس مقالہ کا ترجمہ ہے جو انہوں نے فرانس کی سربون یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے لیے پیش کیا تھا۔ اصل مقالہ فرنچ میں تھا۔ پھر اس سے عربی میں ترجمہ ہوا اور اب عربی سے اردو میں منتقل ہوا ہے۔ ابتدا میں مصنف نے ابن خلدون کے ذاتی حالات زیادہ تر اسکی اپنی خود نوشت سوانح عمری سے اخذ کر کے مرتب کیے ہیں، پھر تاریخ و اجتماعیات کے متعلق اسکے فلسفہ کی تشریح توضیح اور تنقید کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ ان علوم میں اس مشہور مفکر کا اصلی مقام کیا ہے۔ کتاب اہل ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے، اور فاضل مترجم نے ترجمہ بھی اس قدر رواں اور شگفتہ کیا ہے کہ کتاب پڑھتے وقت کم ہی یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ ترجمہ ہے۔

مفتاح القرأة مرتبہ مولانا عبداللہ رشید مکی صاحب خطیب سورتی جامع مسجد، رنگون۔

بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کا جو طریقہ ہندوستان میں رائج ہے اس میں منجملہ بہت سی خرابیوں کے ایک خرابی یہ بھی ہے کہ تجوید کے قواعد کا مطلق لحاظ نہیں رکھا جاتا اور ابتدا سے بچوں کو غلط تلفظ اور غلط لہجہ میں قرآن پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ مولانا عبداللہ رشید صاحب نے اسی خرابی کو دور کرنے کے لیے یہ قاعدہ مرتب کیا ہے۔ چونکہ فاضل مرتب محض ایک ماہر فن قاری ہی نہیں ہیں بلکہ انہیں تعلیم کا بھی بہت طویل تجربہ ہے اسلیے قاعدہ کی ترتیب ایسی اچھی ہے کہ اب تک اس سے بہتر قاعدہ ہماری نظر سے نہیں گذرا۔ ابتدا میں استادوں کی ہدایت کے لیے طریق تعلیم کی کافی توضیح کر دی گئی ہے، اور قاعدہ کے دوران میں بھی اکثر اسباق کی مشق کرانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ دراصل یہ قاعدہ بچوں کے لیے نہیں بلکہ استادوں کے لیے لکھا گیا ہے۔